اڑتالیسویں دعا

عیدالاضحیٰ اور روز جمعہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُبَارَکٌ مَیْمُوْنٌ وَ الْمُسْلِمُوْنَ فِیْهِ مُجْتَمِعُوْنَ فِیْ اَقْطَارِ اَرْضِکَ یَشْهَدُ السَّآئِلُ مِنْهُمْ وَ الطَّالِبُ وَ الرَّاغِبُ وَ
الرَّاهِبُ وَ اَنْتَ النَّاظِرُ فِیْ حَوٰآئِجِهِمْ فَاَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ وَهَوَانِ مَا سَاَلْتُکَ عَلَیْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ
اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا بِاَنَّ لَکَ الْمُلْکَ وَ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ بَدِیْعُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مَهْمَا قَسَمْتَ بَیْنَ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ خَیْرٍ اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَرَکَةٍ اَوْهُدًی اَوْعَمَلٍ بِطَاعَتِکَ اَوْ خَیْرٍ تَمُنُّ بِهٖ
عَلَیْهِمْ تَهْدِیْهِمْ بِهٖ اِلَیْکَ اَوْ تَرْفَعُ لَهُمْ عِنْدَکَ دَرَجَةً اَوْ تُعْطِیْهِمْ بِهٖ خَیْرًا مِّنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِاَنَّ لَکَ
الْمُلْکَ وَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ حَبِیْبِکَ وَ صِفْوَتِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِنْ
خَلْقِکَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدِ الْاَبْرَارِ الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ صَلٰوةً لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَآئِهَا اِلَّآ اَنْتَ وَ اَنْ تُشْرِکَنَا فِیْ صَالِحِ مَنْ دَعَاکَ
فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مِنْ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَ لَهُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ تَعَمَّدْتُ بِحَاجَتِیْ
وَ بِکَ اَنْزَلْتُ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ وَ مَسْکَنَتِیْ وَ اِنِّیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَ رَحْمَتِکَ اَوْثَقُ مِنِّیْ بِعَمَلِیْ وَ لَمَغْفِرَتُکَ وَ رَحْمَتُکَ اَوْسَعُ
مِنْ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَوَلَّ قَضَآءَ کُلِّ حَاجَةٍ هِیَ لِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیْهَا وَ تَیْسِیْرِ ذٰلِکَ عَلَیْکَ وَ بِفَقْرِیْ
اِلَیْکَ وَ غِنَاکَ عَنِّیْ فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْکَ وَ لَمْ یَصْرِفْ عَنِّیْ سُوْٓءً قَطُّ اَحَدٌ غَیْرُکَ وَلَا اَرْجُوْ لِاَمْرِ اٰخِرَتِیْ وَ دُنْیَایَ
سِوَاکَ اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَیَّاَ وَ تَعَبَّاَ وَ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَ نَوَافِلِهٖ وَطَلَبَ نَیْلِهٖ وَ جَآئِزَتِهٖ فَاِلَیْکَ یَا مَوْلَایَ
کَانَتِ الْیَوْمَ تَهْیِئَتِیْ وَ تَعْبِئَتِیْ وَ اِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ عَفْوِکَ وَ رِفْدِکَ وَطَلَبَ نَیْلِکَ وَجَآئِزَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُخَیِّبِ الْیَوْمَ ذٰلِکَ مِنْ رَجَائِیْ یَا مَنْ لَا یُحْفِیْهِ سَآئِلٌ وَلَا یَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِکَ ثِقَةً مِنِّیْ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ
وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اِلَّا شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ سَلَامُکَ اَتَیْتُکَ مُقِرًّا بِالْجُرْمِ وَ الْاِسَآئَةِ اِلٰی
نَفْسِیْ اَتَیْتُکَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِکَ الَّذِیْ عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَمْنَعْکَ طُوْلُ عُکُوْفِهِمْ عَلٰی عَظِیْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ
عَلَیْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ فَیَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَ عَفْوُهٗ عَظِیْمٌ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
عُدْ عَلَیَّ بِرَحْمَتِکَ وَ تَعَطَّفْ عَلَیَّ بِفَضْلِکَ وَ تَوَسَّعْ عَلَیَّ بِمَغْفِرَتِکَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْمَقَامَ لِخُلَفَآئِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ وَ مَوَاضِعَ
اُمَنَآئِکَ فِی الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ الَّتِیْ اخْتَصَصْتَهُمْ بِهَا قَدِابْتَزُّوْهَا وَ اَنْتَ الْمُقَدِّرُ لِذٰلِکَ لَا یُغَالَبُ اَمْرُکَ وَلَا یُجَاوَزُ الْمَحْتُوْمُ مِنْ
تَدْبِیْرِکَ کَیْفَ شِئْتَ وَ اَنّٰی شِئْتَ وَ لِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ غَیْرُ مُتَّهَمٍ عَلٰی خَلْقِکَ وَلَا لِاِرَادَتِکَ حَتّٰی عَادَ صِفْوَتُکَ وَ خُلَفَآؤُکَ
مَغْلُوْبِیْنَ مَقْهُوْرِیْنَ مُبْتَزِّیْنَ یَرَوْنَ حُکْمَکَ مُبَدَّلًا وَ کِتَابَکَ مَنْبُوْذًا وَ فَرَآئِضَکَ مُحَرَّفَةً عَنْ جِهَاتِ اَشْرَاعِکَ وَ سُنَنَ نَبِیِّکَ
مَتْرُوْکَةً اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَعْدَائَهُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ مَنْ رَضِیَ بِفِعَالِهِمْ وَ اَشْیَاعَهُمْ وَ اَتْبَاعَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ کَصَلَوٰتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ تَحِیَّاتِکَ عَلٰی اَصْفِیَآئِکَ اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ عَجِّلِ الْفَرَجَ وَ الرَّوْحَ وَ
النُّصْرَةَ وَ التَّمْکِیْنَ وَ التَّاْیِیْدَ لَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ وَ الْاِیْمَانِ بِکَ وَ التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ وَ الْاَئِمَّةِ الَّذِیْنَ حَتَمْتَ
طَاعَتَهُمْ مِمَّنْ یَجْرِیْ ذٰلِکَ بِهٖ وَ عَلٰی یَدَیْهِ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَیْسَ یَرُدُّ غَضَبَکَ اِلَّا حِلْمُکَ وَلَا یَرُدُّ سَخَطَکَ اِلَّا عَفْوُکَ وَلَا

یُجِیْرُ مِنْ عِقَابِکَ اِلَّا رَحْمَتُکَ وَلاَ یُنْجِیْنِیْ مِنکَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَیْکَ وَ بَیْنَ یَدَیْکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ھَبْ لَنَا یَا اِلٰھِیْ مِنْ لَّدُنْکَ فَرَجًا بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ بِھَا تُحْیِیْ اَمْوَاتَ الْعِبَادِ وَ بِھَا تَنْشُرُ مَیْتَ الْبِلاَدِ وَلاَ تُھْلِکْنِیْ یَا اِلٰھِیْ

بارالہا! یہ مبارک و مسعود دن ہے جس میں مسلمان معمورہ زمین کے ہر گوشہ میں مجتمع ہیں۔ ان میں سائل بھی ہیں اور طلب گار بھی۔ ملتجی بھی ہیں اور خوف زدہ بھی۔ وہ سب ہی تیری بارگاہ میں حاضر ہیں اور تو ہی ان کی حاجتوں پر نگاہ رکھنے والا ہے۔ لہذا میں تیرے جود و کرم کو دیکھتے ہوئے اور اس خیال سے کہ میری حاجت براری تیرے لئے آسان ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر۔ اے اللہ! اے ہم سب کے پروردگار! جبکہ تیرے لئے بادشاہی اور تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے۔ اور کوئی معبود نہیں تیرے علاوہ، جو بردبار، کریم، مہربانی کرنے والا، نعمت بخشنے والا، بزرگی و عظمت والا اور زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جب بھی تو اپنے ایمان والے بندوں میں نیکی یا عافیت یا خیر و برکت اپنی اطاعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق تقسیم فرمائے یا ایسی بھلائی جس سے تو ان پر احسان کرے اور انہیں اپنی طرف رہنمائی فرمائے یا اپنے ہاں ان کا درجہ بلند کرے یا دُنیا و آخرت کی بھلائی میں سے کوئی بھلائی انہیں عطا کرے تو اس میں میرا حصّہ و نصیب فراواں کر۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے جہاں داری اور تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ لہذا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اور اپنے عبد، رسول (ص)، حبیب، منتخب اور برگزیدہ خلائق محمد (ص) پر اور ان کے اہل بیت پر نیکوکار، پاک و پاکیزہ اور بہترین خلق ہیں۔ ایسی رحمت جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی قادر نہ ہو۔ اور آج کے دن تیرے ایمان لانے والے بندوں میں سے جو بھی تجھ سے کوئی نیک دُعا مانگے تو ہمیں اس میں شریک کردے اے تمام جہانوں کے پروردگار، اور ہمیں اور ان سب کو بخش دے اس لئے کہ تُو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میں اپنی حاجتیں تیری طرف لایا ہوں اور اپنے فقر و فاقہ و احتیاج کا بارگراں تیرے در پر لا اتارا ہے اور میں اپنے عمل سے کہیں زیادہ تیری آمرزش و رحمت پر مطمئن ہوں اور بے شک تیری مغفرت و رحمت کا دامن میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ لہذا تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور میری ہر حاجت تُو ہی برلا۔ اپنی اس قدرت کی بدولت جو تجھے اس پر حاصل ہے اور یہ تیرے لئے سہل و آسان ہے اور اس لئے کہ میں کسی بھلائی کو حاصل نہیں کرسکا مگر تیری جانب سے اور تیرے سوا کوئی مجھ سے دُکھ درد دُور نہیں کرسکا۔ اور میں دنیا و آخرت کے کاموں میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا۔ اے اللہ! جو کوئی صلہ و عطا کی امید اور بخشش و انعام کی خواہش لے کر کسی مخلوق کے پاس جانے کے لئے کمربستہ و آمادہ اور تیار مستعد ہو تو اے میرے مولا و آقا! آج کے دن میری آمادگی و تیاری اور سرو سامان کی فراہمی و مستعدی کے تیرے عفو و عطا کی امید اور بخشش و انعام کی طلب کے لئے ہے۔ لہذا اے میرے معبود! تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن میری امیدوں میں مجھے ناکام نہ کر۔ اے وہ جو مانگنے والے کے ہاتھوں تنگ نہیں ہوتا۔ اور نہ بخشش و عطا سے جس کے ہاں کمی ہوتی ہے۔ میں اپنے کسی عمل خیر پر جسے آگے بھیجا ہو اور سوائے محمد (ص) اور ان کے اہل بیت صلوات اللہ علیہ و علیہم کی شفاعت کے کسی مخلوق کی سفارش پر جس کی امید رکھی ہو اطمینان کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر نہیں ہوا۔ میں تو اپنے گناہ اور اپنے حق میں بُرائی کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس حاضر ہوا ہوں درآنحالیکہ میں تیرے اس عفو عظیم کا امیدوار ہوں جس کے ذریعہ تو نے خطاکاروں کو بخشدیا۔ پھر یہ کہ ان کا بڑے بڑے گناہوں پر عرصہ تک جمے رہنا تجھے ان پر مغفرت و رحمت کی احسان فرمائی سے مانع نہ ہوا۔ اے وہ جس کی رحمت وسیع اور عفو و بخشش عظیم ہے اے بزرگ! اے عظیم!! اے بخشندہ!

اے کریم !! محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر احسان اور اپنے فضل و کرم کے ذریعہ مجھ پر مہربانی فرما اور میرے حق میں اپنے دامن مغفرت کو وسیع کر۔ بارالٰہا ! یہ مقام (خطبہ و امامت نمازِ جمعہ) تیرے جانشینوں اور برگزیدہ بندوں کے لئے تھا، اور تیرے امانتداروں کا محل تھا درآنحالیکہ تو نے اس بلند منصب کے ساتھ انہیں مخصوص کیا تھا۔ (غصب کرنے والوں نے) اسے چھین لیا۔ اور تو ہی روزِ ازل سے اس چیز کا مقدر کرنے والا ہے۔ نہ تیرا امروفرمان مغلوب ہوسکتا ہے اور نہ تیری قطعی تدبیر (قضا وقدر) سے جس طرح تو نے چاہا اور جس وقت چاہا ہوتجاوزممکن ہے۔ اس مصلحت کی وجہ سے جسے تو ہی بہتر جانتا ہے۔ بہرحال تقدیر اور تیرے ارادہ و مشیت کی نسبت تجھ پر الزام عائدنہیں ہوسکتا۔ یہاں تک کہ (اس غصب کے نتیجہ میں) تیرے برگزیدہ اور جانشین مغلوب ومقہور ہوگئے، اور ان کا حق ان کے ہاتھ سے جاتا رہا۔ وہ دیکھ رہے ہیں کہ تیرے احکام بدل دیئے گئے۔ تیری کتاب پس پُشت ڈال دی گئی۔ تیرے فرائض و واجبات تیرے واضح مقاصد سے ہٹا دیئے گئے اور تیرے نبی (ص) کے طور وطریقے متروک ہوگئے۔ بارالٰہا ! تو ان برگزیدہ بندوں کے اگلے اور پچھلے دشمنوں پر اور ان پر جو ان دشمنوں کے عمل و کردار پر راضیو خوشنود ہوں اور جو ان کے تابع اور پیروکار ہوں لعنت فرما۔ اے اللہ ! محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما ''بے شک تو قابل حمد وثنا بزرگی والا ہے'' جیسی رحمتیں، برکتیں اور سلام تو نے اپنے منتخب و برگزیدہ ابراھیم (ع) اور آل (ع) ابراھیم (ع) پر نازل کئے ہیں۔ اور ان کے لئے کشائش، راحت، نصرت، غلبہ اور تائید میں تعجیل فرما۔ بارالٰہا ! مجھے توحید کا عقیدہ رکھنے والوں، تجھ پر ایمان لانے والوں اور تیرے رسول (ص) اور ان آئمہ کی تصدیق کرنے والوں میں سے قرار دے جن کی اطاعت کو تُو نے واجب کیا ہے۔ ان لوگوں میں سے جن کے وسیلہ اور جن کے ہاتھوں سے (توحید، ایمان اور تصدیق) یہ سب چیزیں جاری کرے۔ میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار !۔۔۔ بارالٰہا ! تیرے حلم کے سوا کوئی چیز تیرے غضب کو ٹال نہیں سکتی اور تیرے عفو و درگزر کے سوا کوئی چیز تیری ناراضگی کو پلٹانہیں سکتی اور تیری رحمت کے سوا کوئی چیز تیرے عذاب سے پنانہیں دے سکتی، اور تیری بارگاہ میں گڑگڑاہٹ کے علاوہ کوئی چیز تجھ سے رہائی نہیں دے سکتی۔ لہذا تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور اپنی اس قدرت سے جس سے تو مردوں کو زندہ اور بنجر زمینوں کو شاداب کرتا ہے مجھے اپنی جانب سے غم اندوہ سے چھٹکارا دے۔ بارالٰہا ! جب تک تو میری دعا قبول نہ فرمائے اور اس کی قبولیت سے آگاہ نہ کردے مجھے غم و اندوہ سے ہلاک نہ کرنا، اور زندگی کی آخری لمحوں تک مجھے صحت و عافیت کی لذّت سے شادکام رکھنا۔ دشمنوں کو (میری حالت پر (خوش ہونے اور میری گردن پر سوار اور مجھ پر مسلط ہونے کا موقعہ نہ دینا۔ بارالٰہا ! اگر تو مجھے بلند کرے تو کون پست کرسکتا ہے۔ اور تو پست کرے تو کون بلند کرسکتا ہے۔ اور تو عزّت بخشے تو کون ذلیل کرسکتا ہے، اور تو ذلیل کرے تو کون عزّت دے سکتا ہے اور تو مجھ پر عذاب کرے تو کون مجھ پر ترس کھا سکتا ہے اور اگر تو ہلاک کرے تو کون تیرے بندے کے بارے میں تجھ پر معترض ہوسکتا ہے یا اس کے متعلق تجھ سے کچھ پوچھ سکتا ہے اور مجھے خواب علم ہے کہ تیرے فیصلہ میں نہ ظلم کا شائبہ ہوتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے۔ جلدی تو وہ کرتا ہے جسے موقع کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ ہو اور ظُلم کی اسے حاجت ہوتی ہے جو کمزور و ناتواں ہو۔ اور تو اے معبود ! ان چیزوں سے بہت بلند و برتر ہے۔ اے اللہ ! تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے بلاؤں کا نشانہ اور اپنای عقوبتوں کا ہدف نہ قرار دے۔ مجھے مہلت دے اور میرے رنج وغم کو دور کر، میرے لغزشوں کو معاف کردے اور مجھے ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت میں مبتلا نہ کر۔ کیونکہ تو میری ناتوانی، بے چارگی اور اپنے حضور میری گڑگڑاہٹ کو دیکھ رہا ہے۔ بارالٰہا ! میں آج کے دن تیرے غضب سے تیرے ہی دامن میں پناہ مانگتا ہوں۔ تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے پناہ دے اور میں آج کے دن تیری ناراضگی

urdu.duas.org

سے امان چاہتا ہوں ۔ تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے امان دے اور تیرے عذاب سے امن کا طلب گار ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر اور مجھے (عذاب سے) مطمئن کردے اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر اور مجھ پر رحم کر۔ اور تجھ سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر اور مجھے بے نیاز کردے ۔ اور تجھ سے روزی کا سوال کرتا ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور
ان کی آل (ع) پر اور مجھے روزی دے ۔ اور تجھ سے کمک کا طالب ہوں۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر اور میری کمک فرما ۔ اور گذشتہ گناہوں کی آمرزش کا خواستگار ہوں۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور جن کی آل (ع) پر اور مجھے بخش دے ۔ اور تجھ سے (گناہوں کے بارے میں) بچاؤ کا خواہاں ہوں۔ تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر اور مجھے (گناہوں سے) بچائے رکھ۔ اس لئے کہ اگر تیری مشیت شامل حال رہی تو کسی ایسے کام کا جسے تو مجھ سے ناپسند کرتا ہو مرتکب نہ ہوں گے ۔ اے میرے پروردگار ! اے مہربان ، اسے نعمتوں کے بخشنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک تو رحمت نازل فرما محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر ، اور جو کچھ میں نے مانگا اور جو کچھ طلب کیا ہے اور جب چیزوں کے حصول کے لئے تیری بارگاہ کا رُخ کیا ہے ان سے اپنا ارادہ ، حکم اور فیصلہ کرے اس میں میرے لئے بھلائی قرار دے اور مجھے اس میں برکت عطا کر اور اس کے ذریعہ مجھ پر احسان فرما۔ اور جو عطا فرمائے اس وسیلہ سے مجھے خوش بخت بنا دے اور میرے لئے اپنے فضل و کشائش کو جو تیرے پاس ہے زیادہ کردے اس لئے کہ تو تو نگر و کریم ہے ۔ اور اس کا سلسلہ
آخرت کی خیر و نیکی اور وہاں کی نعمت فراواں سے ملا دے ۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اس کے بعد جو چاہو دعا مانگو اور ہزار مرتبہ محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر درُود بھیجو کہ امام علیہ السّلام ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

urdu.duas.org